بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصولِ میقات پر
حجّاج کرام (اور عمرہ کرنے والوں) کیلئے ضروری ہدایات

تحریر: الشیخ عبدالرزاق بن ڈاکٹر عبدالمحسن حمد العبّاد (مدینہ منوّرہ)   ترجمہ: ابوعدنان محمد منیر قمر۔ (الخبر)

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ، نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ﴾

اَمَّا بَعْدُ:

محترم حاجی صاحبان! سب سے پہلے ہم آپ کو اس بات کی مبارک دیتے ہیں کہ آپ پر اللہ نے کرم کیا، آپ کی عزت افزائی کی اور آپ کیلئے اس عظیم اور جلیل القدر عبادت ''بیت اللہ شریف کے حج'' کی راہ آسان فرمائی۔

اس وقت آپ میقات پر پہنچ چکے ہیں اور یہ مقام اس عظیم سفر کا اصل نقطۂ آغاز ہے، اللہ سے دعاء ہے کہ وہ آپ کا سارا سفر آسان کرے، آپ کی یہ اطاعت وعبادت قبول فرمائے اور آپ کو صراطِ مستقیم کی ہدایت سے نوازے۔

یہاں اسی موقع کی مناسبت سے ہم آپ کی خدمت میں چند ضروری نصائح اور ہدایات پیش کرنا چاہتے ہیں جنہیں میقات پر ذہن میں رکھنا انتہائی مناسب بلکہ ضروری ہے:

(۱) حجّاج کرام! آپ کو چاہیئے کہ اپنے پہلے چھوٹے بڑے تمام گناہوں اور خطاؤں سے خلوصِ دل سے اللہ کے سامنے توبۂ نصوح کریں۔

(۲) اپنے حج وعمرہ سے صرف اللہ کی رضا اور آخرت میں فوز وفلاح کی نیت وقصد کریں اور اقوال واعمال صالحہ کے ساتھ اللہ کا تقرب حاصل کرنے میں کوشاں رہیں۔

(۳) حج وعمرہ میں آپ کیلئے کیا کچھ جائز ہے؟ اسکا علم حاصل کریں، تاکہ آپ بابصیرت ہوکر اپنے حج وعمر کے تمام مناسک واعمال ادا کرسکیں اور کسی ایسے فعل کا ارتکاب نہ کریں جو آپ کے حج میں خلل انداز ہو یا اسکا اجر وثواب کم کرنے کا باعث بنے۔

(۴) اپنے اس سفر میں ذکرالٰہی، دعاؤں، تلاوتِ قرآن، مفید کیسٹوں کی سماعت اور نفع بخش کتابوں کے مطالعہ کا اہتمام کریں۔

(۵) احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا، خوشبو لگانا، ناخن کاٹنا، مونچھیں بغلیں اور دیگر غیر ضروری بال کاٹنا مستحب ہے۔ ان میں سے حسب ضرورت کچھ کاٹ سکتے ہیں، البتہ داڑھی مونڈنا حرام ہے۔

(۶) مردوں کیلئے مستحب ہے کہ دو سفید چادروں میں احرام باندھیں، جبکہ عورتیں کوئی بھی لباس بطور احرام پہن سکتی ہیں، البتہ انکے لئے ضروری ہے کہ زینت وزیبائش کے چمک دمک والے لباس سے اجتناب کریں۔

(۷) سنّت یہ ہے کہ اضطباع (دایاں کندھا ننگا کرنا) صرف طواف شروع کرتے وقت ہو، لہٰذا آپ کیلئے ضروری ہے کہ احرام کا سارا وقت دونوں کندھے ڈھانپ کر رکھیں، صرف طواف کرتے وقت ننگے کرلیں۔

(۸) احرام کے دوران گھڑی، انگوٹھی، عینک، بیلٹ اور بٹوہ باندھنا اور جوتا پہننا جائز ہے۔ چاہے یہ چیزیں سلائی کر کے ہی کیوں نہ بنائی گئی ہوں، اور دھوپ وغیرہ کیلئے چھتری کا استعمال کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

(۹) مردوں کیلئے احرام کے دوران شلوار، پاجامہ، پتلون، قمیص، بنیان، ٹوپی اور پگڑی پہننا جائز نہیں۔

(۱۰) احرام کی حالت میں عورتوں کیلئے چہرے پر نقاب باندھنا اور دستانے پہننا جائز نہیں البتہ احرام اور عدم احرام ہر صورت میں اس پر واجب ہے کہ وہ غیر محرم مردوں سے اپنے چہرے کو پردے میں رکھے۔

(۱۱) احرام باندھ لینے (تلبیہ شروع کر دینے کے بعد) بال کاٹنا، ناخن تراشنا اور کوئی خوشبو لگانا جائز نہیں ہے۔

(۱۲) جو شخص حج وعمرہ کی نیّت سے مکہ مکرمہ میں داخل ہو، اسکے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ احرام کے بغیر میقات سے گزرے۔

(۱۳) حج کی تین قسمیں ہیں: تمتّع، قِران، اِفراد اور ان میں سے افضل ترین حج تمتّع ہے۔

(۱۴) حجاج کرام کو خاص طور پر چاہیئے کہ اللہ کے منع کردہ امور، عورتوں سے میل جول، جرم وگناہ، لڑائی جھگڑے اور نافرمانی کے کاموں سے باز رہیں، اور دوسرے مسلمانوں کو قول وفعل، کسی بھی طریقے سے اذیت نہ پہنچائیں۔

(۱۵) اگر آپ تمباکونوشی کے مرض میں مبتلا ہیں تو یہ آپ کیلئے ایک سنہری موقع ہے کہ اسے ہمیشہ کیلئے خیر باد کہہ دیں، اور اس سے جان چھڑالیں، کب تک اس عادت پر چلتے رہوگے؟ جبکہ اسکا قطعاً کوئی فائدہ بھی نہیں، بلکہ اسمیں الٹا آپکا مالی وجانی نقصان اور دوسرے بھائیوں کی ایذاء رسانی ہے۔

(۱۶) میقات سے مکہ مکرمہ تک کے راستے میں بکثرت یہ تلبیہ کہتے رہیں:

﴿لَبَّیکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیکَ، لَبَّیکَ لا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لا شَرِیکَ لَکَ﴾

(۱۷) تلبیہ کہنے میں سنّت طریقہ یہ ہے کہ ہر شخص انفرادی طور پر خود تلبیہ کہے، اجتماعی طور پر تلبیہ کہنا سنّتِ نبوی ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

(۱۸) حجاج کرام! یہ بات بھی یاد رکھیں کہ تمام مواقیت (اماکن احرام) پر حجاج کی ہدایت ورہنمائی کیلئے خاص سنٹر قائم کئے گئے ہیں جہاں سے دینی کتابیں بھی تقسیم کی جاتی ہیں اور لوگوں کو انکے پیش آمدہ مسائل اور انکے استفسارات پر زبانی جوابات بھی دیئے جاتے ہیں۔

اللہ تعالی ہمیں اور آپ سب کو خیر وبھلائی کرنے کی توفیق سے نوازے، ہمارے اعمال کو قبول فرمائے اور ہم سب کو راہ ہدایت پر رکھے۔ آمین

وَصَلّٰی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ